



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے حج کے آخری دن حمرات کو اذان ظہر سے پندرہ منٹ پہلے رمی کر دی تھی، تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ زوال کا وقت ہے؟ اور اگر زوال کا وقت شروع نہیں ہوا تو کیا اس صورت میں مجھ پر کوئی فدیہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر دم لازم ہے جسے مکہ میں ذبح کر کے فداء میں تقسیم کر دیا جائے کیونکہ ایام تشریق میں رمی ہمار، زوال آفتاب کے بعد ہے، زوال سے پہلے جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں زوال کے بعد رمی کی ہے اور آپ نے فرمایا:

(خود معنی مناسک) (صحیح مسلم، الحج باب استیجاب رمی حمرۃ المعتمرین، الخ: 1297 والسنن المجری للبیہقی: 5/125 والفتاویٰ)

"مجھ سے اپنے مناسک حج کو سیکھ لو۔"

لہذا مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اس مسئلہ میں بھی آپ کی اتباع کریں۔

دم کے ساتھ ساتھ آپ پر یہ بھی لازم ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور توبہ کریں کیونکہ آپ نے حکم شریعت کی مخالفت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں، تمہیں اور تمام مسلمانوں کو معاف فرمائے!

حدامہ عہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی